رضوان اللہ

بعد از موت

(۵)

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۴۔ عالم حشر

عالم نفوس، دنیا اور برزخ، یہ تینوں اس لحاظ سے مشترک ہیں کہ یہ ایک ہی وقت میں موجود اور مائل بہ عمل ہیں۔ یعنی ایک ہی وقت میں کوئی شخص عالم نفوس میں موجود اور زندگی مل جانے کا منتظر ہے تو کوئی دنیا میں آ چکا اور اس زندگی کو جی رہا ہے اور کوئی وہ ہے جو اِن مراحل سے گزر کر برزخ میں جا براجمان ہوا ہے۔ لیکن دنیاے حشر ان تینوں سے اس لحاظ سے بالکل مختلف ہے کہ وہ آج کی نہیں، بلکہ کل کی بات ہے۔ نیز یہ امتحان ہے اور نہ اس سے متعلقہ کوئی امر، بلکہ صرف اور صرف امتحان کا نتیجہ سنا دینے کا ایک مرحلہ ہے۔ عالم حشر کی یہ خصوصیات ہیں جو تقاضا کرتی ہیں کہ اس کی ابتدا یوں ہو کہ سب سے پہلے یہاں برپا کیے گئے امتحانی نظام کی بساط لپیٹ دی جائے۔ اس کے بعد لوگوں کو نئی زندگی دے کر اکٹھا کیا جائے۔ ان کی کارگزاری دیکھنے کے لیے وہاں عدالت قائم ہو اور پھر نیک کاروں کو جزا اور بدکاروں کو سزا سنا دی جائے۔ قرآن میں ان تمام مراحل کی تفصیل بیان ہوئی ہے۔ ہم ذیل میں ان کو ترتیب وار پیش کرتے ہیں:

قیامت

قرآن کی رو سے جینے اور مرنے اور پھر برزخ میں چلے جانے کا یہ سلسلہ ہمیشہ جاری نہ رہے گا۔ ایک دن آئے گا جب موت وحیات کا یہ سفر اپنے اختتام کو پہنچے گا، عالم برزخ منتہی ہو جائے گا، حتیٰ کہ ساری دنیا درہم برہم اور اس

کا ہر نظم تلپٹ ہو کر رہ جائے گا۔ کائنات میں واقع ہونے والے اس عظیم حادثے کو دینی اصطلاح میں قیامت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

قیامت کا آغاز اس طرح ہو گا کہ لوگ اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہوں گے اور خدا کی طرف سے مامور ایک فرشتہ اچانک صور پھونک دے گا۔ صور پھونک دیا جانا، اصل میں اس بات کا اعلان ہو گا کہ اب کائنات کے نظام میں تغیر کی ابتدا ہوتی ہے۔ اس کی آواز کا پہلا اثر یہ ہو گا کہ لوگوں پر شدید گھبراہٹ اور ہول کی کیفیت طاری ہو جائے گی۔ اس کیفیت میں لوگ اپنی عزیز ترین چیزوں سے بے پروا ہو جائیں گے، مائیں اپنی ممتا کو بھول جائیں گی، حتیٰ کہ حاملہ عورتیں اپنے حمل تک ڈال دیں گی:

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ. (النمل ۲۷: ۸۷)

”اور اس دن کا خیال کرو، جب صور پھونکا جائے گا اور وہ سب جو زمین اور آسمانوں میں ہیں، ہول کھا جائیں گے، سوائے ان کے جنھیں اللہ چاہے گا۔“

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى، وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ. (الحج ۲۲: ۲)

”جس دن تم اُسے دیکھو گے، اس دن ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ہر حاملہ اپنا حمل ڈال دے گی اور لوگ تمھیں مدہوش نظر آئیں گے، دراں حالیکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے، بلکہ اللہ کا عذاب ہی کچھ ایسا سخت ہو گا۔“

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

صور کے پھونک دیے جانے کے بعد زمین کی حالت کیا ہو گی، اس کے باسیوں پر کیا گزرے گی، اس کی خشکی اور تری میں کیا کیا تبدیلیاں رونما ہوں گی اور اس کے پہاڑ اور کھائیاں کیا کچھ جھیلیں گی؛ قرآن نے ان سب کا تفصیل سے نقشہ کھینچا ہے۔

بیان ہوا ہے کہ انسان کے پاؤں کے نیچے کی زمین میں بھونچال آ جائے گا۔ یہ عجیب اور بے ہنگم طریقے سے ہچکولے کھانے لگے گی۔ اس کا سکون ختم اور قرار متزلزل ہو جائے گا۔ اس کے اندر بہت سے راز پوشیدہ ہیں، بہت سی امانتیں اور خزانے مدفون ہیں، ایسا کھچاؤ پیدا ہو گا کہ یہ اس طرح کے تمام بوجھ نکال باہر کرے گی۔ اس کی بلندیوں کا حسن اور مناظر کی دل فریبی ختم ہو جائے گی، حتیٰ کہ تمام نشیب و فراز اُس دن برابر ہو جائیں گے:

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ، اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ. (الحج ۲۲: ۱)

”لوگو، اپنے پروردگار سے ڈرو۔ حقیقت یہ ہے کہ قیامت کا زلزلہ بڑی ہول ناک چیز ہے۔“

وَاِذَا الْاَرْضُ مُـدَّتْ، وَاَلْـقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ، وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ. (الانشقاق۸۴: ۳-۵)

''اور وہ دن، جب زمین تان دی جائے گی اور جو کچھ اس کے اندر ہے، اسے باہر پھینک کر خالی ہو جائے گی اور اپنے پروردگار کے حکم کی تعمیل کرے گی، اور اسے یہی چاہیے۔ (وہ دن تمھارے پروردگار سے ملاقات کا دن ہوگا)۔''

لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا. (طٰہٰ ۲۰: ۱۰۷)

''تم اس میں کوئی کجی دیکھو گے اور نہ ہی کوئی بلندی۔''

زمین کی مضبوطی اور اس میں گڑے ہوئے پہاڑوں کی عظمت کا بھرم، اُس دن چکنا چور ہو جائے گا۔ ان دونوں کو ایک ہی بار میں اٹھا کر پاش پاش کر دیا جائے گا۔ یہ فلک بوس پہاڑ جو آج ثبات کے لیے ضرب المثل ہیں، اس قدر بے ثبات ہو جائیں گے کہ گرد و غبار اور دھنکی ہوئی اُون کے مانند ہوا میں اڑتے ہوں گے:

وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً، فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ. (الحاقہ ۶۹: ۱۴-۱۵)

''اور زمین اور پہاڑوں کو ایک ہی مرتبہ اٹھا کر پاش پاش کر دیا جائے گا، تو اس دن ہو کے رہنے والی (قیامت) ہو جائے گی۔''

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا، فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا. (طٰہٰ ۲۰: ۱۰۵-۱۰۶)

''اور یہ لوگ تم سے پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں، انھیں کہو کہ میرا رب ان کو گرد و غبار کی طرح اڑا دے گا اور زمین کو بالکل صفاچٹ چھوڑ دے گا۔''

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ. (القارعہ ۱۰۱: ۵)

''اور (اس دن) پہاڑ دُھنی ہوئی روئی کی طرح ہو جائیں گے۔''

قیامت کی ان گھڑیوں میں سمندروں پر جو گزرے گی، قرآن نے اس کا بھی ذکر کیا ہے۔ ساحلوں سے گلے ملنے، راز و نیاز کی باتیں کرنے اور وفاؤں کا دم بھرنے والی لہریں، جو روٹھ کر چلی بھی جائیں تو پھر لوٹ آتی ہیں، اُس دن اتنے جوش اور ہیجان میں ہوں گی کہ معلوم ہوگا کہ یہ کنارے کبھی بھی ان کے دوست نہیں رہے۔ یہ ان سے کیے ہوئے سارے قول و قرار بھول جائیں گی۔ ان سے عہدِ وفا نبھانا تو درکنار، یہ ان کو پاؤں تلے روند کر رکھ دیں گی:

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ.... (التکویر ۸۱: ۶)

''اور جب سمندر ابل پڑیں گے...''

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ.... (الانفطار ۸۲: ۳)

''اور جب سمندر پھوٹ بہیں گے...''

قیامت کی ان ہول ناکیوں کا جانوروں پر بھی اثر پڑے گا۔ وحشی جانور بالعموم اکٹھے نہیں ہوتے کہ ان کو اپنی ضرورت

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

کے لیے ایک دوسرے کی گھات میں بیٹھنا اور بھڑ جانا ہوتا ہے۔ ہونے والے واقعات کا ان پر اس قدر اثر ہوگا کہ وہ ایک دوسرے سے بے پروا ہو کر ایک ہی جگہ اکٹھے ہو جائیں گے:

وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ.... (التکویر ۸۱:۵)

''اور جب وحشی جانور (اپنی سب دشمنی بھول کر، ایک ہی جگہ) اکٹھے ہو جائیں گے... (اس وقت ہر کوئی جان لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے)۔''

اِدھر زمین اور اس کی مخلوقات پر یہ سب بیت رہا ہوگا اور اُدھر آسمان اور اس کے متعلقات بھی قیامت کی زد میں ہوں گے۔ اِس نیلگوں چھت کے بارے میں ارشاد ہوا ہے کہ وہ پھٹ جانے کے بعد اس طرح نظر آئے گی، جیسے کھال کھینچ دیں تو نیچے سے سرخ گوشت نظر آنے لگتا ہے۔ انسان کی خدمت میں لگے ہوئے اجرام فلکی اور دیگر آرایشی قمقمے، اُس دن بے نور ہو جائیں گے۔ چاند اور سورج، آج اپنے اپنے دائروں میں کام کرتے دکھائی دیتے ہیں، یہ اپنے مداروں کو چھوڑیں گے اور ایک دوسرے سے جا ملیں گے:

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ. (الرحمٰن ۵۵:۳۷)

''پھر (کیا بنے گی اس وقت) جب آسمان پھٹ جائے گا اور اتری ہوئی کھال کی طرح لال ہو جائے گا؟''

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ، وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ.... (التکویر ۸۱:۱-۲)

''جب سورج کی بساط لپیٹ دی جائے گی، جب تارے ماند پڑ جائیں گے...''

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ، وَخَسَفَ الْقَمَرُ، وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ، يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ. (القیٰمہ ۷۵:۷-۱۰)

''لیکن اس وقت، جب دیدے پتھرائیں گے، اور چاند گہنائے گا اور سورج اور چاند، دونوں اکٹھے کر دیے جائیں گے تو یہی انسان کہے گا: اب کہاں بھاگ کر جاؤں۔''

قیامت کی اس ہلچل کے دوران میں کوئی وقت ہوگا جب تمام انسان اپنے اوسان کھو کر بے ہوش ہو جائیں گے۔ بلکہ زمین والوں کا ذکر ہی کیا! آسمان کے باسی بھی اس دہشت سے اپنے ہوا س کھو بیٹھیں گے۔ ہوش میں وہی رہے گا جس کے بارے میں خدا چاہے گا کہ وہ ہوش میں رہے:

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ. (الزمر ۳۹:۶۸)

''اور صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں، سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے، سوائے ان کے جنھیں اللہ چاہے گا۔''

www.javedahmadghamidi.org www.al-mawrid.org

اعادۂ خلق

قیامت برپا ہو جانے اور اس کے نتیجے میں یہاں کا سارا نظام درہم برہم ہو جانے کے بعد وہ وقت آئے گا جب ایک نئی دنیا بالکل نئے اصولوں کے ساتھ پیدا کر دی جائے گی۔ اس کی پیدایش میں ذرہ بھر بھی مشکل نہ ہوگی، بلکہ یہ سب اسی طرح ممکن ہو جائے گا، جس طرح پہلی مرتبہ ممکن ہوا تھا۔ اس کو بنانے کے لیے کسی کاری گر کی تلاش ہوگی نہ نیا مادہ چاہیے ہوگا، وہی پروردگار عالم کہ جس نے اس دنیا کو عدم سے وجود بخشا تھا، کائنات کی وسعتوں میں بکھرے ہوئے اسی مادے سے نئی دنیا کو تخلیق کر لے گا:

كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ، وَعْدًا عَلَيْنَا، اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ. (الانبیآء ۲۱: ۱۰۴)

''جس طرح ہم نے تخلیق کی ابتدا کی تھی، اُسی طرح اِس کا اعادہ کریں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے ہمارے ذمے، اور ہم یہ کر کے رہیں گے۔''

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ. (ابراہیم ۱۴: ۴۸)

''اس دن کو یاد رکھو، جب یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی۔''

جب نئے زمین اور آسمان تیار ہو جائیں گے تو آدم سے لے کر قیامت تک پیدا ہونے والے ہر انسان کو زندہ کر دیا جائے گا۔ اس کے لیے ایک مرتبہ پھر سے صور پھونکا جائے گا جس کی آواز سے سب مردے جی اٹھیں گے۔ وہ ایک دوسرے کو حیرانی سے تاکتے ہوں گے جس طرح کسی کو گہری نیند سے جگا دیا جائے تو وہ ہڑبڑا کر اٹھے اور اِدھر اُدھر دیکھنے لگے۔ یہ لوگ بہت بڑی تعداد میں اور اس قدر منتشر اور پراگندہ ہوں گے، جیسے آسمان سے بارش ہو اور اچانک بہت سے پتنگے کہیں سے نکل آئیں:

ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ. (الزمر ۳۹: ۶۸)

''پھر اس صور میں دوبارہ سے پھونکا جائے گا اور وہ یکا یک اٹھ کر دیکھنے لگیں گے۔''

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ. (القارعہ ۱۰۱: ۴)

''اس دن لوگ بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح ہوں گے۔''

عالم حشر میں دی جانے والی یہ زندگی پہلے ادوار میں دی جانے والی زندگی سے قدرے مختلف ہوگی۔ عالم نفوس اور برزخ کی زندگی سے اس طرح کہ اس میں روح مجرد نہیں، بلکہ ایک جسم کے ساتھ ہوگی۔ دنیوی حیات سے اس طرح کہ اس میں دیا جانے والا جسم اپنی خصوصیات میں بہت کچھ مختلف ہوگا۔ مثال کے طور پر:

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com

۱۔ آج انسانی جسم کو جلایا جائے تو وہ اپنی اصل ساخت ہمیشہ کے لیے کھو بیٹھتا ہے، لیکن وہاں جب بھی اس کو جلایا جائے گا یہ اپنی اصل ساخت پر پھر سے لوٹ آئے گا، جیسا کہ بیان ہوا ہے:

کُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا. (النساء۴: ۵۶)

''اُن کی کھالیں جب پک جائیں گی، ہم ان کی جگہ دوسری کھال پیدا کر دیں گے۔''

۲۔ ان اجسام کی صلاحیتیں اور قوتیں بہت بڑھی ہوئی ہوں گی۔ قوت باصرہ بہت دور تک دیکھ لینے میں آج کے اجسام کی طرح سائنسی آلات کی محتاج نہ ہوگی۔ ان کی آوازیں اور سماعتیں بھی ہماری آوازوں اور سماعتوں کی طرح اتنی زیادہ محدود نہ ہوں گی۔ لوگ درمیان میں بڑی دوریاں حائل ہونے کے باوجود جب چاہیں گے ایک دوسرے سے گفتگو کر لیا کریں گے۔ جنتی آپس میں بات چیت کر رہے ہوں گے کہ ان میں سے ایک شخص اپنے ساتھیوں سے کہے گا کہ ذرا جھانک کر دیکھو میرے اس ساتھی کا کیا حال ہوا جو قیامت کے برپا ہونے کے بارے میں بہت متعجب ہوا کرتا تھا:

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ، قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ، وَلَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ. (الصّٰفّٰت ۳۷: ۵۵-۵۷)

''سو وہ جھانکے گا اور اس (شخص) کو جہنم کے بالکل بیچ میں دیکھے گا۔ وہ کہے گا: خدا کی قسم! تم نے تو مجھے تباہ ہی کر دیا تھا۔ اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی یہاں پکڑ لیا گیا ہوتا۔''

۳۔ آج صرف زبان ہے جو صلاحیتِ نطق رکھتی ہے، مگر ہمیں دیے جانے والے نئے جسموں کی یہ خصوصیت ہوگی کہ زبان کے ساتھ ساتھ ان کے ہاتھ، پاؤں، کان اور آنکھیں، بلکہ رواں رواں بول سکتا ہوگا:

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ. (یٰسٓ ۳۶: ۶۵)

''آج ہم ان کے مونہوں پر مہر کر دیں گے اور ان کے ہاتھ ہمیں بتائیں گے اور ان کے پاؤں شہادت دیں گے جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں۔''

حَتّٰۤی اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ. (حٰمٓ السجدہ ۴۱: ۲۰)

''یہاں تک کہ جب وہ اس (جہنم) کے پاس حاضر ہو جائیں گے تو ان کے کان، اور ان کی آنکھیں، اور ان کے جسم کے رونگٹے ان پر ان باتوں کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے رہے۔''

ضروری نہیں ہے کہ یہ اعضا اشارے اور کنایے کے ساتھ اپنے مدعا سمجھائیں۔ وہ ایک نیا جہان ہوگا جس کے

www.javedahmadghamidi.org

قوانین بالکل نئے اور جس کے اصول یہاں کے اصولوں سے یک سر مختلف ہوں گے۔ اس لیے ہوسکتا ہے کہ یہ سب اسی طرح بات کریں، جس طرح آج یہ زبان بات کیا کرتی ہے۔ صرف اس خدا کی قدرت سامنے رہنی چاہیے جس نے زبان کے لوتھڑے کو قوت گویائی دی ہے کہ وہی دوسرے اعضا کو بھی ناطق بنا دے گا۔ بلکہ وہ عالم ہی نرالا ہوگا! انسان اور اس کے اعضا کا بولنا تو ایک طرف رہا، وہاں تو ہر چیز بول سکنے پر قادر ہوگی۔ جن جمادات کو ہم کسی درجے میں بھی ذی روح نہیں مانتے، وہ بھی خدا کے حکم پر بولیں گے، حتیٰ کہ وہاں زمین کا بولنا بھی قرآن نے ذکر کیا ہے:

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا، قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ. (حٰم السجدہ ۴۱: ۲۱)

''اور وہ اپنے جسموں سے کہیں گے: تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ وہ جواب دیں گے: ہمیں اسی اللہ نے گویا کر دیا جس نے ہر چیز کو گویا کیا۔''

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا، بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا. (الزلزال ۹۹: ۴-۵)

''اس دن تیرے پروردگار کے ایما سے وہ اپنی سب کہانی کہہ سنائے گی۔''

[باقی]

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com